سوال

(68) مقبرے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قبروں پر مقبرے وغیرہ تعمیر کرنا کس طرح درست ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کسی کی بھی قبر کے اوپر خواہ وہ کسی ملک کا بانی ہو یا ولی ہو یا بزرگ ہو یا عام آدمی ہو اس پر کچھ تعمیر کرنا سخت منع اور حرام ہے، کیونکہ احادیث صحیحہ میں اس کی ممانعت وارد ہے بلکہ اس پر تعمیر شدہ چیز کو مٹا دینے کا حکم ہے کیونکہ یہ ساری چیزیں شرع کی مخالف ہیں باقی باہر کے لوگ پہلے آکر ملک کے بانی کی قبر کی زیارت کریں اس پر چادر چڑھائیں۔ یہ سارے کام بدعت سیئہ اور شرک کے ہیں اور ناحق ہیں جن کو قطعا نہیں کرنا چاہئے۔ ایسے کاموں کا مرتکب اپنے ایمان کی تجدید کرے کیونکہ یہ شرعی نہیں ہیں بلکہ سخت ناجائز اور حرام ہیں۔ اسی طرح ملک میں جو رواج چل رہا ہے وہ سراسر ناجائز و حرام اور بدعت ہے جو قطعا نہیں کرنا چاہئے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 388

محدث فتویٰ